قیمت سالانہ تین روپیہ (۳ر)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۹

نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

جلد ۶ ہم	ہر ہفتہ بروز جمعہ لودیانہ سے شائع ہوتا ہے ۱۵ فروری سنہ ۱۹۱۸ء	نمبر ۷

گلدستۂ اخبار

پنجاب کے لاٹ صاحب بہادر ۶ تاریخ کو ملتان میں دربار کرینگے۔

ہز آنر لارڈ رونالڈ شے نے گزشتہ پیر کے روز رنگپور میں کمرشل کالج کا افتتاح کیا۔ ساتھ ہی اعلان کیا کہ گورنمنٹ کیجانب سے نصف لاکھ روپیہ اخراجات میں گرانٹ دیا جائیگا۔

کلکتہ یونیورسٹی کمیشن ماہ اپریل میں شمالی ہند کا دورہ کرنے والا ہے۔

قاسم پور (احاطہ بنگال) کے سورج جوٹ پریس میں آگ لگ جانے کے سبب سے ۵ ہزار روپیہ کا نقصان ہو گیا۔ عمارت کا نقصان ۲۰ ہزار روپیہ کا تخمینہ کیا جاتا ہے۔

بمبئی میں کرایہ مکانات اور قیمت اشیاء میں سخت گرانی ہو رہی ہے۔ گورنمنٹ اس کے انسداد میں لگی ہوئی ہے۔

فنلنڈ میں خانہ جنگی برپا ہے۔

آل انڈیا کانگرس کمیٹی کا جلسہ ۲۳ تاریخ کو دہلی میں فراہم ہوگا۔

آور ڈے فنڈ میں اس وقت تک کل ۶۵۸۰۰ روپیہ ۶ ر ۳ پائی چندہ ہو چکا ہے۔

آسٹریا میں جو جرمنی کے خلاف شورش بڑھتی جا رہی ہے اس سے جرمن اخبارات ناراضگی ظاہر کرتے ہیں۔

شہنشاہ آسٹریا نے آسٹرین کیبنٹ کا استعفیٰ نامنظور کیا ہے۔

انٹرنیشنل ریڈ کراس کمیٹی نے جنگ کے ہر دو فریقوں سے اپیل کی ہے کہ وہ زہریلی گیاس استعمال نہ کریں۔

کیپ ٹاؤن واقعہ افریقہ کی ایک کانفرنس میں قرار پایا ہے کہ جرمن جنوبی افریقہ اور جرمن مشرقی افریقہ کسی صورت میں بھی جرمن کو واپس نہ کئے جائیں گے۔

ٹرکی ایوان میں وزیر خارجیہ نے کہا کہ ابنائے آئندہ بین الاقوامی تجارت کے لئے بدستور سابق کھلی رہیں گی۔

کلکتہ میں مستورات کے لئے ایک کمرشل کلاس کھولی گئی ہے۔ جہاں انگو مگل اور عورات کو تعلیم دی جائے گی۔ اس کلاس میں دو تین مہینے کا کورس ہوگا منشا اس کا یہ ہے کہ مردوں کی بجائے زنانہ سٹور کی تیار کئے جائیں۔

ٹرکی کا معزول سلطان عبد الحمید تھوڑے دنوں کی سوزش سے بیمار ہو کر فوت ہو گیا۔

تار برقیات

روسی معاہدہ

لنڈن ۱۱ فروری - امسٹرڈم - بریسٹ لیٹووسک سے جو برلن کو ایک تار آیا ہے اس سے ظاہر ہے کہ بیرن کوہلمن نے اکسرین پارٹی کے ساتھ آخری اجلاس کا افتتاح ۹ فروری کے دو بجے رات کو کیا اور انگیج تقریر کی جس میں اُس نے یہ امید ظاہر کی کہ اس چھوٹی ریاست کے ساتھ صلح اس سلسلہ کی سب سے پہلی صلح ہوگی - آکرینی میر مجلس نے بڑی خوشی کے ساتھ اس صلح کو مبارکباد کہا جس کی نسبت اُس نے یقین کیا کہ یہ صلح جمہور کے لئے بڑی مفید ثابت ہوگی اور جنگ کے عام اختتام کے حق میں بڑی فایدہ مند ہوگی - اس کے بعد تمام حاضرین کی دستخطیں عہدنامہ پر ہوگئیں -

لنڈن ۱۱ فروری - امسٹرڈم - کل کا بریسٹ لیٹووسک کا ایک تار مظہر ہے کہ آج کے اجلاس میں روسی ایلچیوں کے صدر مجلس نے کہا کہ روس جبکہ عہدنامہ صلح پر دستخط کرنے سے ہاتھ کھینچ رہا تھا - یہ کہا کہ اب روس نے جرمنی آسٹریا ہنگری - ٹرکی اور بلغاریہ کے ساتھ معرض جنگ میں ہونے کا خاتمہ کر دیا ہے اور حکم دیا ہے کہ تمام محاذوں سے روسی فوجیں پورے طور پر ہٹالی جائیں -

لنڈن ۱۱ فروری - بریسٹ لیٹووسک سے ایک روسی سرکاری خبر ٹروٹسکی کو مطلع کرتی ہے کہ فروری ۸ سے قبل سارا کیف سرخ فوجیوں کے ہاتھ میں تھا - ماسوائے راجب خانہ پیچرسکی کے جہاں کہ کیف رادا کی باقی ماندہ فوجیں ختم ہونے میں تھیں - پیچرسکی پر ۸ فروری کو قبضہ کر لیا گیا تھا اور رادا کی باقی ماندہ فوجیں فرار ہوگئی ہیں -

اس معاہدہ کی شرائط

لنڈن ۱۱ فروری امسٹرڈم - برلن کا ایک تار مظہر ہے کہ اکرین کے ساتھ جو صلح ہوگئی ہے اس سے آسٹریا ہنگری اور اکرین کی حدود کے درمیان جو حالت قبل از جنگ تھی وہ از سرنو بحال ہوگئی ہے - جبکہ اور زیادہ شمال کی جانب ایک عارضی خط قایم کیا گیا ہے - جو ایک ملی جلی کمیشن کے ذریعہ سے محدود کیا جائے گی - مقبوضہ علاقہ جات میں سے فوج اس وقت فوراً نکال لی جائے گی - جبکہ اس عہدنامہ کی تصدیق اور منظوری ہوجائیگی فریقین نے باہمی رضامندی سے تاوان جنگ اور جنگی نقصانات کی تلافی کے تاوان لینا چھوڑ دیا ہے - یہ فریقین کفایت شعاری کے تعلقات بہت جلد آپس میں پیدا کرنے والی ہیں -

فالتو خوراک اب نہیں ہے

لنڈن ۱۱ فروری وسطی سلطنتوں اور اکرین کے درمیان جو صلح ہوگئی ہے اس کو لنڈن پریس روس کے لئے ایک سخت چوٹ تصور کرتے ہیں مگر یہ مشکوک امر ہے کہ آیا اس سے برلن اور وائنا میں خوشی پیدا ہوگی یا نہیں جس کی بنا اس بات پر ہے کہ یہاں سے اُن کو بہت سا سامان خوراک ملجائیگا جہاں تک برٹش گورنمنٹ کو معلوم ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ گزشتہ سال اشیاء خوردنی کی پیداوار بہت ہی تھوڑی تھی - اور جس قدر ذخیرہ موجود ہے اس کی روس میں اشد ضرورت ہے - کیونکہ ملک کا بہت سا حصہ برباد شدہ ہے - اور یقین کیا جاتا ہے کہ ملک کی بڑی بڑی منڈیاں منقسم ہوگئی ہیں اور اکثی مشینیں برباد کر دی گئی ہیں - مگر ہوسکتا ہے کہ آئیندہ فصل کے بعد جرمن انتظام کے ذریعہ سے ان کی حالت تبدیل ہوجائے - اور اگر جنگ جولائی کے بعد جاری رہا تو فصل کی بہتایت کی امید سے دشمن کو سہارا ملجائیگا -

اس کے پولیٹیکل ممکنات

قطع نظر اس کے ممکن ہے کہ جرمنی کو اس معاہدہ کے ذریعہ سے روس میں بہت کچھ پولیٹیکل فایدہ ہوجائے گا - اور اگرچہ جرمن کو فوری فوجی امداد ملی تو وہاں مستقل سلطنتیں قایم کرنے - انارکی کو فرو کر دینے - ریلوے اور دستکاری کو بحال کرنے اور قحط دور کر دینے میں کامیابی ہوگی - اور اگر بولشیویکوں کا یہ دعوے سچ ہو کہ رادا بے طاقت ہے تو ممکن ہے کہ رادا کو بولشیویکوں کے ساتھ جنگ کرنے میں آسٹرو جرمن امداد ملجائے گی - یہی سلسلہ اس وقت فنلنڈ میں موجود ہے - ان حالات میں اخبارات اتحادیوں کو اور خصوصاً برطانیہ عظمیٰ کو مجبور کر رہے ہیں کہ وہ ہر ممکن طریق سے متفرق روسی باشندگان کو مشورہ دیں اور اُن کی مدد کریں -

مغربی میدان

لنڈن ۱۱ فروری - ایک بے تار کی جرمن سرکاری خبر مظہر ہے کہ دکیمبال کرشیائی انگریزی ہراول نے بہت سی جگہوں میں سخت حملے کئے خصوصاً واردٹین اور لا رنفیئر کے نزدیک -



ٹوپیل ایڈ ٹوریل نوٹس

پاسبانی خط

انبالہ چھاؤنی - ۱۴ جنوری ۱۹۱۸ء

یہ پاسبانی خط جنرل اسمبلی کے صدر مجلس ریورنڈ اوبل صاحب کے قلم سے جو انہوں نے تمام پریسبٹیرین مسیحیوں کی خدمت میں اُن کی روحانی ترقی اور استحکام کے لئے لکھا ہے۔ جس کو ہم از ویپ سٹینڈرڈ سے ترجمہ کر کے بجنسہٖ ہدیہ ناظرین کرتے ہیں۔ ایڈیٹر

بخدمت ممبران پریسبٹیرین کلیسیائے ہند

یسوع مسیح میں میرے پیارے بھائیو اور بہنو۔ جنرل اسمبلی کی اُس میٹنگ میں جو حال ہی میں منعقد ہوئی تھی یہ تجویز پیش کی گئی تھی کہ میں کلیسیا کو ایک پاسبانی خط لکھوں۔ اور میں اس تجویز پر بمسرت کاربند ہوتا ہوں۔ میری یہ دلی آرزو ہے کہ ہم اس وقت شکرگزاری مناجات اور سفارش کرتے ہوئے اپنے خیالات کو خدا کی طرف پھیرنے میں متحد ہو جائیں۔

ہمارا لازمی فرض ہے کہ ہم اُس کی اُس لا انتہا بھلائی کی خاطر جو اُس نے ہمیں بحیثیت افراد اور بحیثیت کلیسیا عنایت فرمائی ہے۔ تمام نیکی کے داتا کی تعریف کریں۔ اُس نے اپنی رحمت سے ہمیں اپنے جنگ کی تمام ہیبت ناکیوں سے محفوظ و مامون رکھا ہے۔ جس نے اس قدر بہت سے خوبصورت ممالک کو ویران کر دیا ہے۔ اور ہم کو ایک عدل گستر سلطنت کی پناہ میں امن اور محافظت سے رکھا ہے۔ اور اُس کی لا انتہا محبت سے ہم روحانی تاریکی سے نکالے جا کر اُس کی عجیب روشنی میں لائے گئے ہیں تاکہ ہم اُس روشنی میں دن کے فرزندوں کی طرح چلیں۔ ہماری کلیسیا نے اپنے شاہ و سردار کی برکتوں سے حظ اُٹھایا ہے۔ اور اس کے ذریعہ سے وہ اس قابل ہو گئی ہے کہ ایسے وقت پر اپنی طنابیں کو لمبا اور اپنی چوبوں کو مستحکم کرے۔ جبکہ ہمارے اردگرد کے اس قدر بہت سے لوگوں کے دماغ محو کر دینے والے سوالات سے قبل از وقت پڑے ہیں کلیسیا کی بشارتی اور مشنری کوششوں کی رپورٹوں سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ ہمارے ممبران اس ذمہ واری کو زیادہ صفائی سے محسوس کر رہے ہیں۔ جو ہمارے خداوند کے حق میں گواہی دینے اور اُس کی مفت اور پوری نجات کی خوشخبریاں پھیلانے کے بارے میں ہم میں سے ایک ایک کے سر پر ہے۔ ہم اُن وفادار گواہوں کے لئے اُس منجی کی تعریف کر سکتے ہیں۔ جن کو اُس نے ہمارے درمیان برپا کیا ہے اور جبکہ ہم اُن بہنوں کے گذر جانے پر جو اپنا اپنا اجر پانے کے لئے بلا لئے گئے ہیں۔ افسوس اور غم کرنے کے سوا کے اور کچھ نہیں کر سکتے۔ تو بھی ہم خوش ہیں کہ ایک تعلیم یافتہ اور مخصوص شدہ خدمت کی تربیت کرنے میں جو کلیسیا کو زندگی کی روح کھلائے سخت محنتیں اور مشقتیں کی جا رہی ہیں۔ ہم اُس کلیسیائی اتحاد کے لئے بھی خدا کا شکر کرتے ہیں۔ جو گذشتہ اسمبلی کی ایسی نمایاں صورت ہے۔ جس سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ کلیسیا میں اُس کے الہٰی خداوند کی اُس دعا کی گونج اُلٹ پلٹ کر پڑ رہی ہے کہ "وہ سب ایک ہو جائیں"۔ اور امید کے ساتھ اُس زمانہ کی طرف دیکھ رہی ہے جبکہ ایک ہی گلہ اور ایک ہی چرواہا ہوگا۔"

مگر ہماری شکرگزاریاں ہمیں ہماری بہت سی ناکامیابیوں کی یاد دلاتی ہیں۔ ہم خدا کے اُن عطیات کا اقرار اور درست استعمال کرنے میں قاصر ہیں جو اُس نے ہمیں بہتات سے بخشی ہیں۔ ہم مسیح کے پورے قد کے اندازہ تک پہونچ جانے میں ابھی بہت دور ہیں۔ ہمارا ایمان۔ ہماری محبت اور ہماری غیرت یہ سب بہت ہی ناکمل ہے۔ اور چاہیے کہ ہمارا عرفان جو ہم اس امر کی بابت رکھتے ہیں۔ وہ ہمیں توبہ اور مناجات پر مجبور کرے جس نے ہمارے میں الغرض ایک اچھے کام کا آغاز کیا ہے۔ اگر ہم پُر یقین دعا کے ساتھ اس کے منتظر ہونگے تو وہ اُس کو کمال تک پہونچا دیگا۔ پس میں درخواست کرتا ہوں کہ آپ لوگ تخت فضل کے سامنے سنجیدگی کے ساتھ مناجات کرنے میں میرے ساتھ شریک ہوں تاکہ ہماری ضرورت کے مطابق فضل ہم کو براہ نوازش بخشا جائے۔

بشارتی خاص کوشش کی کامیابی کے لئے آپ لوگوں کی دعاؤں کی ضرورت ہے۔ آپ لوگ دعا کریں کہ کلیسیا کے تمام ممبروں کو روح القدس کا بپتسمہ مل جائے اور نہ صرف انہیں ہفتوں میں جو جو ہم کے لئے مخصوص کئے گئے ہیں بلکہ اس تمام سال میں اُن کو مسیح کے لائق گواہ بننے کے لئے عالم بالا سے طاقت ملے۔ کہ ہمارے سب لوگوں کی زندگیاں ایسی مقدس ہو جائیں کہ وہ مسیح کے خط بن جائیں جن کو سب لوگ جانیں اور پڑھیں۔ اور کہ جو اعلےٰ تصویر جس کو ہمارے خداوند نے ہمارے سامنے رکھ دیا ہے۔ ہم اُس کا احساس کریں "ہم زمین کے نمک ہیں"۔ "ہم دنیا کے نور ہیں"۔ اور ہم سب اسبات کی تجسس میں رہیں کہ مسیح کی محبت کرنے والی طبیعت ہم میں آ جائے۔ اور اُس کے حکموں کی فرمانبرداری کرنے اور اُس کے نقش قدم پر چلنے کے ذریعہ سے اپنے آپ کو اُس کے دوست

ثابت کر دکھائیں۔ آؤ جب تک کہ دن ہے ہم محبت کے ساتھ ہمیشہ مسیح میں رہتے ہوئے اور اس کے لئے خرچ کرنے اور خرچ کئے جانے کی رضامندی ظاہر کرتے ہوئے کام کریں جس نے ہمیں پیار کیا اور ہمارے لئے اپنا آپ دے دیا۔

اس بات کے لئے دعا کی اشد ضرورت ہے۔ کہ خدا ہمارے جوان مردوں اور عورتوں پر خدمت اور رضاکارانہ قربانی کی روح کے طور پر پاک روح انڈیل دے کہ وہ خوشی اور خوبی کے ساتھ اُس کی اس بلاہٹ کی فرمانبرداری کریں کہ میرے پیچھے آؤ اور میں تم کو آدمیوں کے مچھوے بناؤں گا۔ اگر والدین اپنے بچوں پر اور اُستاد اپنے شاگردوں پر اس بلاہٹ کی سب سے اعلےٰ اہمیت کو ظاہر کریں۔ اور اگر جھٹکارہ دینے والے کی خدمت کی خاطر مقدس ہونے کے لئے جوانوں کی پیاس بجھانے میں کوئی اور مدعا اور حوصلہ افزائی نہ ہو تو ہم یقیناً اس امر کی توقع کریں کہ ہماری دعاؤں کے جواب میں فصل کا مالک اپنی فصل پر جو اس کثرت کے ساتھ ہے بہت سے مزدور زور کے ساتھ بھیج دیگا اس امر کے متعلق میں آپ لوگوں کی توجہ کو اس بات کی طرف رجوع کراتا ہوں کہ آسمبلی نے ۱۵ اپریل کا پہلا اتوار مقرر کیا ہے۔ جبکہ ہماری تھیولاجیکل سیمنریوں کی ضرورتیں ہماری جماعتوں کے سامنے پیش کیجائیں۔ اور میں بڑی منت کے ساتھ عرض کرتا ہوں کہ اس دن زیادہ مقدس اور قابل کارندوں کے لئے خاص دعا کیجائے۔

مزید براں میں آپ لوگوں کو یاد دلاتا ہوں کہ ہماری پیاری کلیسیا مسیح کی کلیسیا کی صرف ایک شاخ ہے۔ آؤ ہم محبت کی طبیعت کے ساتھ اپنے مالک کی خدمت میں ان سب کے ساتھ ہمیشہ متحد ہو جائیں جو خیر اندیشی سے خداوند یسوع مسیح سے محبت رکھتے ہیں۔ اور تمام کلیسیاؤں کے زیادہ تر دیکھی طور پر متحد ہو جانے کے لئے بلاناغہ دعا کرتے رہیں۔ ہندوستان جیسے ملک میں جہاں ہم بھی اُن بہت سی بھیڑوں کے مقابلہ میں جو ابھی تک اس بھیڑخانہ کی نہیں ہیں ایک چھوٹا سا گلہ ہیں خاص لازمی امر ہے کہ مسیحیوں میں کوئی غیر ضروری فرقے نہ ہوں بلکہ وہ سب ایک ہو جائیں تاکہ دنیا جانے کہ مسیح خدا باپ کی طرف سے بھیجا گیا ہے۔ اگرچہ اتحاد کی راہ میں کیسی بڑی بڑی مشکلات کیوں نہ ہوں تو بھی وہ سب اُس قادر مطلق کی مدد سے دور ہو جائیں گی۔ ہم اس مدد کی ہر وقت تلاش میں رہیں اور سنجیدگی کے ساتھ دعا کریں کہ دیگر مسیحی جماعتوں کے ساتھ نزدیکی اتحاد کے لئے ہماری کلیسیا کی کوششیں کامیابی کے درجہ تک پہونچ جائیں۔

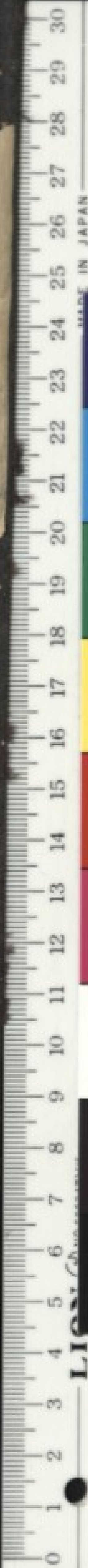
علاوہ ازیں ہم اپنی دعاؤں میں اس بات پر بھی قانع ہو کر نہ بیٹھ رہیں کہ خدا کی برکت خود ہم پر اور کلیسیا ہی پر نازل ہوتی رہیں۔ بلکہ دنیا کو خدا کی اور بھی زیادہ ضرورت ہے۔ کیونکہ اس ضرورت کا احساس نہیں کیا جاتا ہے۔ اور اس کے لئے سفارش کرنا مسیح کے ہر ایک پیرو کا فرض ہے۔ ہمارا لگاتار فرض یہ ہے کہ ہم اپنی سلطنت اور تمام اتحادی قوموں کے لئے دعا کرتے رہیں جو جیسا کہ ہمارا یقین ہے حق اور آزادگی کی حمایت بڑی بڑی قیمتیں دے کر کر رہے ہیں۔ کاش کہ خدا اُن سپاہیوں کی حفاظت کرے۔ اور اُن کمزوروں کی جو بحر و بر میں ہماری حمایت کر رہے ہیں۔ اور ہمارے حکمرانوں کے منصوبے بے لوث رہیں۔ اور ہمارے لوگوں کی زندگیاں وفادار بن جائیں تاکہ فتح اُس کو نصیب ہو جس کی بنا راستبازی پر ہے۔ اور منصفانہ اور دائمی صلح پیدا ہو جائے اور میں اپنے اس ملک اور اپنے حاکموں اور ہر جماعت اور مذہب کے اپنے ہر ایک ہموطن کے لئے آپ لوگوں سے دعا کی درخواست کرتا ہوں۔ خدا کرے کہ ہمارے حاکم دانائی کی روح سے ملبس ہو جائیں اور ہمارے ہموطن راستبازی اور سچائی محبت اور صلح کی راہوں پر چلائے جائیں۔ اور ہم سب آدمیوں کے باپ سے ایمان کے ساتھ ہمیشہ درخواست کریں کہ وہ ہندوستان کے تمام لوگوں کے دلوں کو اپنی اور اپنے پیارے بیٹے کی طرف پھیر دے۔ تاکہ ہمارا ملک اُس کی حکومت کے نیچے بہت جلد آ جائے۔ جو بادشاہوں کا بادشاہ اور خداوندوں کا خداوند ہے اور تمام مشرقی ممالک کے درمیان اُس کی بادشاہی کے پھیلانے کے لئے ایک قادر مطلق ہاتھ ہیں وسیلہ بنجائے۔

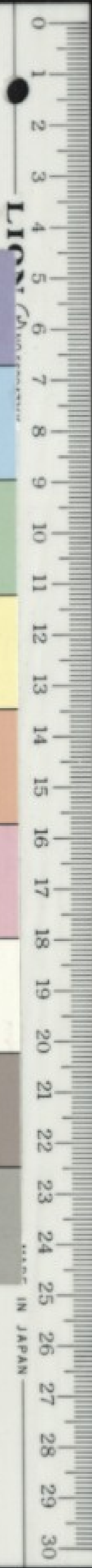
خدائے قادر مطلق باپ اور بیٹے اور روح القدس کی برکت تم سبھوں کے ساتھ ہو۔

پیارے بھائیو اور بہنو میں ہوں آپ کا
یسوع مسیح میں
پی بس۔ آدیل۔ موڈریٹر۔

ایک ہندوستانی کو وکٹوریہ کراس

رہتک کے راجپوتوں کی یہ خوش نصیبی ہے کہ اُن کے فرقہ کے ایک اور شخص لیلیس دفعدار گوبند سنگھ کو ۲ فروری کو بکنگھم پیلیس میں حضور شہنشاہ ملک معظم نے وکٹوریہ کراس عطا فرمایا۔ یہ شخص امپیریل سروس کارپس کا پہلا ممبر ہے اور ہندوستانی رسالہ سے اس کا تعلق ہے۔ اس شخص نے جب سے کہ فرانس میں انڈین کارپس گئی ہے۔ وہاں بڑے بڑے کارہائے نمایاں کئے ہیں۔ جب اُس کو وکٹوریہ کراس مل چکا تو دس انڈین کیولری افسروں کے ساتھ جو اس وقت رخصت پر وہاں موجود تھے نیشنل انڈین ایسوسی ایشن نے اُس کی دعوت کی جہاں





اُس کو دے دیا گیا اور ایک کندہ نقرئی تھال اُس کے نذر کیا گیا۔ اور مسٹر الفریڈ عزرا نے ایک کندہ طلائی جیب گھڑی بطور تحفہ دی۔

جنرل اسمبلی کے دو ریزولیوشن

ناگپور کی جنرل اسمبلی میں جس کا ہم ذکر گزشتہ ہفتہ کر چکے ہیں یہ دو نہایت مفید ریزولیوشن پاس کئے ہیں کہ اتحاد کی کمیٹی کو ہدایت دیجائے کہ (۱) جس قدر کلیسیائیں ترکیبی اتحاد پر غور و فکر کرنے کے لئے رضامند ہیں اُن کے ساتھ خط و کتابت کیجائے۔ اور نام اور اتحاد کی بنا کے سوالات پر غور کیا جائے (۲) ساؤتھ انڈین یونائیٹڈ چرچ سے خط و کتابت کی جائے کہ آیا یونائیٹڈ چرچ فار آل انڈیا (یعنی تمام ہندوستان کے لئے متحد کلیسیا) بنانے کے لئے اُن کا متحد ہونا ممکن ہے۔

یہ آخری تجویز بڑی قابل غور ہے۔ کیونکہ اُس میں دیگر کلیسیاؤں کو متحد ہو جانے کی دعوت دیگئی ہے کہ وہ ان سوالات پر غور کریں کہ تمام ہندوستان کے لئے ایک متحد کلیسیا کس طرح بنجائے۔ جس کا کوئی مغربی نام نہ ہو۔ مثلاً پریسبیٹرین کانگریگیشنل میتھوڈسٹ بپٹسٹ۔ لوتھرن۔ یا انگلیکن وغیرہ۔ کیونکہ ابتدائی مسیحی کلیسیاؤں کا کوئی ایسا نام نہ تھا۔ آخری بھی کلیسیا کا بھی کوئی ایسا نام نہ ہوگا۔ یہ کلیسیا صرف جامع یا عالمگیر ہوگی۔ اس کے حکمران اصول وہی ہونگے جن میں خداوند یسوع مسیح کے ساتھ پوری پوری وفاداری ہوگی۔ جو کلیسیائے جامع کا سردار و سردار ہے۔ یہ عالمگیر کلیسیا مغربی مسیحیت سے نہیں بلکہ موجودہ مشنوں کے علاقوں ہی کی کلیسیاؤں میں سے ہی بنے گی۔ کیونکہ مغربی ممالک میں مختلف فرقے جوڑ بکڑ سے ہوئے ہیں۔ ہندوستان کی پریسبیٹرین کلیسیا ہی کا خاصہ ہے۔ کہ اُس نے ہندوستان کی پروٹسٹنٹ کلیسیاؤں کو ایک ایسے طور پر متحد کر دینے کی خواہش ظاہر کی اور کوششیں کی ہیں جس کا ایک ہی نام ہو اور ایک ہی اصول ہو۔ اس آنے والی کا نام "کنگڈ دی یونائیٹڈ چرچ فار آل انڈیا" تجویز کیا گیا ہے جبکہ کہ ابھی اور نام بھی تجویز کئے جائیں اور تب تمام ناموں میں سے مفید اور موزوں نام قرار پا جائے

ہندوؤں میں کیمسٹری

۱۳ ماہ گذشتہ کو شام کے وقت مدراس یونیورسٹی میں "ہندو کیمسٹری کی قدامت" پر لکچر دیتے ہوئے ڈاکٹر پی۔ سی۔ رے نے کہا۔ کہ جہاں تک کیمسٹری (علم کیمیا) اور ادھیتیک کا واسطہ ہے۔ عربوں سے کوئی اور بات نہ سیکھنا تو درکنار ہندو ان علوم میں اُن کے اُستاد تھے۔ دسویں اور گیارھویں صدی کے عربی مصنفوں نے بھی شکریہ کے ساتھ اس امر کو تسلیم کر لیا ہے۔ یہ صورت حال خلیفہ منصور اور خلیفہ ہارون کے عہد میں وقوع میں آئی تھی۔ جبکہ اُن کی دعوت پر ہندوستانی پنڈت بغداد میں پہنچے اور اُنہوں نے چرک سسشرت اور دیگر طبی کتابوں کا ترجمہ عربی میں کیا۔ ہندوؤں نے عربوں اور مغربی ماخذات سے نہ صرف کچھ لیا ہی نہیں۔ بلکہ وہ اس میدان میں سب سے پہلے گامزنی کرنے والے تھے۔

ڈاکٹر رے نے یہ بھی بتایا کہ فلزات کو مواد خارجہ سے صاف کرنے کے علم میں ہندوؤں نے قدیم سے خاص مہارت اور ترقی پیدا کر لی تھی جبلات کو اُس کی اصل مواد سے نکالنے کے کام کا شہرا سب سے پہلے ہندوؤں ہی کے سر پر ہا اُس نے یہ بھی بتایا کہ ہندوستان میں کیمسٹری کا اُس زمانہ میں بڑا زور شور تھا جبکہ بدھ مت کے عروج کی جوان صورت اپنے جوبن پر تھی۔ اور کہ جو کالج ملندہ۔ وکرم سیلا۔ اودنپور وغیرہ کے متعلق تھے وہ دار العلوم متصور ہوتے تھے۔ اور اُن کی مطالعہ کی سکیموں میں کیمسٹری بھی مشتمل تھی اور کہ کیمسٹری علوم کی تمام دیگر شعبوں کی بہ نسبت بہت زیادہ ترقی کرنے والا علم تھا۔ مگر مدت سے اس علم کی طرف سے اس قدر بے اعتنائی کیگئی کہ وہ کام اب مغربی قوموں کے ہاتھ میں آگیا ہے۔

شہر حبرون

یہ شہر جو یروشلیم کے مفتوح ہونے سے چند روز پیشتر سر کیا گیا تھا۔ مقدس سرزمین کے قدیم ترین شہروں میں سے ایک ہے۔ کیونکہ اس میں شک کی کوئی وجہ معلوم نہیں ہوتی کہ وہاں جو مغارہ موجود ہے وہ وہی مکفیلہ کا مغارہ ہے جہاں ابرہام۔ اضحاق اور یعقوب مدفون ہوئے تھے۔ یہ شہر حبرون مسلمانوں کے چار مقدس شہروں میں سے ایک ہے جس بلوط کے درخت کے نیچے ابرہام نے اپنا خیمہ لگایا تھا اور جہاں تین فرشتے اُس کے مہمان ہوئے تھے اُس کا بھی نشان دیا جاتا ہے۔ گو وہ اس شہر سے تھوڑا ہی دور شمال کو واقعہ ہے مگر خیال کیا جاتا ہے کہ یہ کہنا مشکل ہے کہ آیا وہ وہی درخت ہے یا اُس کا کوئی اور پودہ ہے۔ برعکس اس کے اُس کے نزدیک ہی ایک اور درخت ہے جو کوس میں واقعہ ہے اور اُس کی سند اس بارہ میں زیادہ قبولیت کے لائق ہے۔ اور جو فرق اُن دونوں درختوں کے درمیان ہے وہ

صرف چند صدیوں کا ہے۔ جس زمانہ میں یشوع وہاں گیا تھا اور جبکہ بنی اسرائیل کے جاسوس ملک کی جاسوسی کرنے کے لئے بھیجے گئے تھے۔ اس زمانہ میں بنی عناق وہاں بستے تھے جن کی نظروں میں بنی اسرائیل ٹڈیوں کی مثل تھے۔ اور جب سمسون غزہ کے پھاٹک اپنے بازوؤں پر اٹھا کرلے گیا تھا تو وہ حبرون ہی کے نزدیک ایک پہاڑی پر ہی رکھے گئے تھے۔

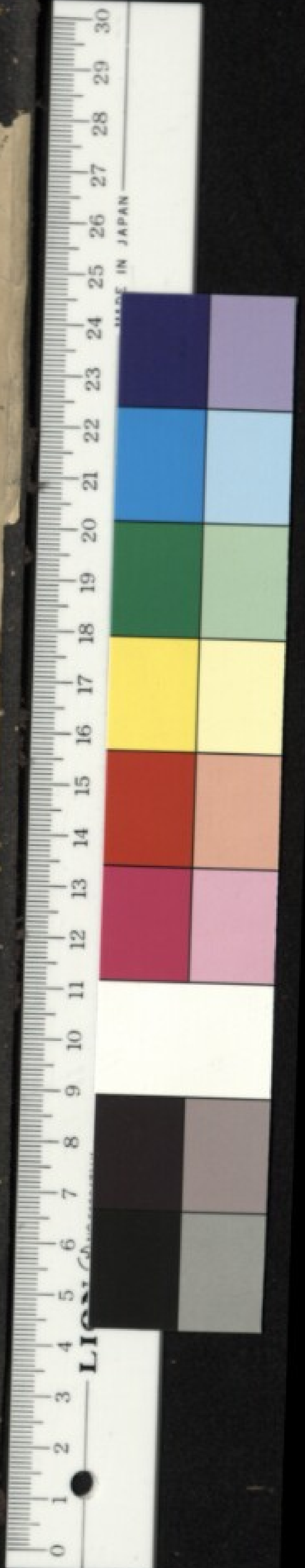
یہ شہر حبرون پناہ کے چھ شہروں میں سے ایک تھا اور کسی زمانہ میں داؤد بادشاہ نے اس کو اپنا پایہ تخت بنایا تھا۔ اور یروشلیم کے ساتھ جنگ کرتے وقت اُسی شہر کو اس نے اپنا جنگی قاعدہ بنایا تھا۔ اور جب ابی سلوم نے اپنے باپ داؤد کے خلاف علم بغاوت بلند کیا تھا تو اسی شہر کو اُس نے بھی اپنا صدر مقام بنایا تھا۔ مگر بنی اسرائیل کی اسیری کے بعد اُس کی شہرت جاتی رہی۔ اور رومیوں کی سلطنت میں یہ یہودیوں کا شہر سمجھا نہ جاتا تھا۔ یورپ کے جنگ مقدس یا مذہبی لڑائیوں کے ایام میں عربوں نے جو ابرہام کے فرزند اسمٰعیل کی نسل ہونے کے مدعی ہیں۔ مکفیلہ کے مغارہ کی کی تعظیم کے لحاظ سے اُس کا نام محل مقدس ابرہام رکھ دیا تھا۔ سنہ ۱۱۰۰ء میں ایک فرانسیسی شخص ہیوگ ڈی ریک مقدس ابرہام کا بیرن تھا مگر بعد میں بہت اس کا تعلق بادشاہی حکومت کے ساتھ ہو گیا پھر سنہ ۱۱۸۷ء میں مصریوں نے اس کو فتح کرلیا۔ اور اب سنہ ۱۹۱۷ء میں ہماری سرکار کے ہاتھ آگیا ہے۔

عبرانیوں کو خط کی تفسیر } یہ تفسیر بزبان انگریزی ہے اور انڈین چرچ کامنٹریز کے سلسلہ میں دوسری ہے۔ اس سلسلہ کی پہلی تفسیر تھسلنیکیوں کے دوسرے خط پر ہے۔ جس کا ذکر ہم گذشتہ سال دے چکے ہیں۔ اس میں بھی پہلے مقدمہ کتاب ہے پھر انگریزی متن کے ساتھ انگریزی میں تفسیر ہے۔ اور ہر باب کے آخر میں "اڈیشنل نوٹس" ہیں۔ جن میں کسی آیت یا مقام پر خاص نوٹ دیا ہوا ہے۔ جن میں ہندوؤں اور مسلمانوں کے عقیدوں اور بیانات کے ساتھ مقابلہ کر کے مسیحی عقیدہ دیا گیا ہے یا ان کی مشابہت یا اُن کی کمی اور مسیحی مذہب کی فوقیت دکھائی گئی ہے۔ خصوصاً ہندو مذہب کی تعلیمات کا مسیحی مذہب کی تعلیمات کے ساتھ مقابلہ کیا گیا ہے۔ چنانچہ مفسر اپنے دیباچہ میں لکھتا ہے کہ عبرانیوں کا خط ہندوستانی دماغ کے خاص خاص سوالات کا جواب دیتا ہے۔ اس میں کرموں کی بابت صحیح اور اصل تعلیم دیجاتی ہے۔ حقیقی وحدانیت کی تشریح ہوتی ہے۔ اس میں اس مشکل کا حل کیا جاتا ہے جو اس ملک کے بہت سے متلاشیوں اور اقراریوں کے سامنے اُن لوگوں کی حالت کی بابت درپیش آتی ہے جو اس وقت سے پیشتر موجود تھے جبکہ کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا۔ اس میں پرانے اور نئے عہد کے آدمیوں کے درمیان روحانی رفاقت کا اعلان دیا جاتا ہے۔ جنہوں نے تاریخی تجسم سے پہلے مسیح کی لعنت ملامت برداشت کی اور ایسا ہی اُن کے درمیان بھی جو اس کے بعد زندہ تھے۔ اس میں یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ جبکہ ذات الٰہی ذات انسانی کے ساتھ سب کے لئے ایک مرتبہ متحد ہو گئی تو پھر نئے اوتاروں کی ضرورت باقی کیوں نہیں رہی۔ اس میں مسیح کے اُس تصور کو پیش کر کے کہ وہ انسانی روح میں رہتا اور دکھ سہتا اور نگرانی کرتا ہے صوفیوں کی حاجت روائی کی گئی ہے۔ اس میں کاہن اور قربانی کی بابت اس طبعی ضرورت کا رفع کیا گیا ہے۔ جو انسان کے اندر پائی جاتی ہے" غرضیکہ اسی طرح اور بہت سی عمدہ عمدہ اور مفید باتیں پائی جاتی ہیں جو نہ صرف گرجوں میں وعظ کے لئے بلکہ بازاری منادی کے لئے بھی کار آمد اور دلچسپ ہیں۔ ایس پی سی کے ڈیپازیٹری مدراس سے بقیمت عہ مل سکتی ہے۔

پنجاب مشن کی حدود میں اچھوت جاتیوں کی تحقیقات } بزبان انگریزی از تصنیف پادری ایچ گریسولڈ صاحب ڈی ڈی اور مس ای موس صاحبہ۔ یہ ان درسوں کا مجموعہ ہے جو پنجاب مشن کی سالانہ میٹنگ میں سنہ ۱۹۱۶ء کے ماہ اکتوبر میں پڑھے گئے۔ ۲۰ر قیمت پر مشن بک سٹور لودیانہ سے مل سکتی ہے

عشاء ربانی کے لئے تیاری } جو امیدوار عشاء ربانی میں شریک ہو جانا چاہتے ہیں اُن کے لئے تیاری کی عمدہ ہدایات مندرج ہیں۔ ڈاکٹر ہوپر صاحب کی تصنیف ہے ۲ر قیمت پر ٹریکٹ بک ڈپو الہ آباد سے مل سکتی ہے۔

اچھے چرواہے اور اُسکے جھنڈ کا درشن } یہ رسالہ ۲۳ ویں زبور پر سولہ وعظ ہیں۔ ہندی زبان میں ہیں مرقومہ پادری ڈاکٹر وائیل سن صاحب ۴ر قیمت مجلد ۸ر نا مجلد انڈیا کرسچن ٹریکٹ اینڈ بک ڈپو سوسائٹی الہ آباد سے مل سکتی ہے۔



ہوائی گھنٹے

ملک چین کے اور خصوصاً شہر ننگپیک کے نواح میں مشرقی پہاڑیوں کے مندروں میں ایک خصوصیت یہ ہے کہ ان میں ایسے گھنٹے لگے ہوئے ہیں جو صرف ہوا ہی سے بجتے ہیں جن کو چینی زبان میں "فوگ چنگ" یعنی ہوائی گھنٹے کہتے ہیں۔ یہ چھوٹے چھوٹے سے گھنٹے ہیں۔ جو مندروں اور خانقاہوں کی ترچھی چھتوں کے بڑھے ہوئے کونوں پر لٹکتے رہتے ہیں۔ یہ گھنٹے دھات کے باریک پتروں کے بنے ہوئے ہیں۔ اور گھنٹہ بجنے کی چھوٹی چھوٹی موگریوں کے نیچے ایسے طور پر لگے ہوئے ہیں کہ ہلکی سی ہوا کے جھونکے سے وہ بجتے رہتے ہیں۔ ان ہوائی گھنٹوں کا اثر بڑا عجیب اور دل خوش کن ہے خصوصاً جبکہ وہ گرمیوں کی راتوں میں سوتوں کو جگاتے ہیں

مچھلیاں جن سے بٹن بنتے ہیں

امریکہ کے دریائے مسیسپی کے بالائی حصوں میں گندے پانیوں کے اندر بے شمار چھوٹے چھوٹے انڈے مچھلیوں کے تیرتے رہتے ہیں یا پانی کی تہ میں نیم مدفون پڑے رہتے ہیں۔ جب مچھلی یہ انڈے دے چکتی ہے تو ان کو ان کی قسمت پر چھوڑ دیتی ہے۔ خواہ وہ زندہ رہیں خواہ وہ مرجائیں۔ مگر مچھلی کو ان کی کچھ پرواہ نہیں رہتی۔ مگر خدا جو سب کا پروردگار اور محافظ ہے ان کی پرورش کے لئے خود سامان مہیا کر دیتا ہے کیونکہ جب دریا کی لہریں ان پر جاری ہوتی اور ان کو ہلاتی ہیں۔ ایسا کہ وہ نیم مدفون برابر لہراتے رہتے ہیں تو ناگہاں بہت سی چھوٹی چھوٹی مچھلیاں ان پر آکر تیرنے لگتی ہیں۔ اس وقت ہر ایک انڈے کو صاف صاف معلوم دے جاتا ہے کہ اب ان کی پرورش کنندہ زمیں آگئی ہیں۔ اور وہ سب بڑی سرعت کے ساتھ ان مچھلیوں کو چمٹ جاتے ہیں اور ان کے جسموں میں سوراخ کر کے اندر گھس جاتے اور محفوظ ہو جاتے ہیں۔ یہ انڈے جن کو انگریزی زبان میں (Mussel) مسّل کہتے ہیں یعنی صدف دار چھوٹے چھوٹے آبی جانور اس قدر باریک ہوتے ہیں کہ چھ انچ لمبی مچھلی کے چمڑے کے اندر پانچ ہزار ایسے انڈے سما جاتے ہیں اور پھر بھی مچھلیوں کو کچھ ذرہ بھی تکلیف یا احساس نہیں ہوتا۔ بڑی بڑی مچھلیوں کے چمڑے کے اندر تو اس سے بھی کہیں زیادہ شمار میں وہ انڈے (مسّل) داخل ہو جاتے ہیں۔ ایک سے دو ماہ تک یہ انڈے وہاں پرورش پاتے رہتے ہیں۔ مگر اس مدت کے آخر میں ہر ایک انڈا پوری پرورش پاکر خود بخود مچھلی میں سے گر پڑتا ہے۔ یہ مسل قد میں ہوتا بڑا ہے مگر پھر بھی بہت ہی باریک ہوتا ہے۔ اب یہ ننھے ننھے جانور کیچڑ میں جا بستے ہیں اور وہاں ہی پڑے رہتے ہیں۔ تین سے پانچ برس کے عرصہ میں یہ بڑھ بڑھ کر پورے قد کے ہو جاتے ہیں۔ جب یہ پورے قد کو پہنچ جاتے ہیں تو ماہیگیر بیلچے لیکر آجاتے ہیں اور ان کو بے تحاشہ کیچڑ میں سے توڑ کر نکال لیتے ہیں۔ جہاں وہ مضبوط ریشوں سے خوب جمے ہوئے ہوتے ہیں اور ماہی گیر ان کو ان کارخانوں میں سے جو دریا کے کناروں پر اسی مقصد سے بنے ہوئے ہیں کسی نہ کسی کارخانہ میں لے جاتے ہیں۔ وہاں ان کی صدف کی قطاریں جو موتی کی طرح ان پر چڑھی ہوئی ہوتی ہیں۔ ان سے علیحدہ کی جاتی ہیں۔ اور پھر ان سے بٹن تیار ہوتے ہیں *

پرسبٹیرین فارن مشن

ہمارے خداوند یسوع مسیح نے اپنے صعود سماوی کے وقت اپنے شاگردوں کو فرمایا تھا کہ تم جاکر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور انہیں باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام پر بپتسمہ دو اور انہیں یہ تعلیم دو کہ ان سب باتوں پر عمل کریں جن کا میں نے تم کو حکم دیا ہے۔ اور دیکھو میں دنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔ اُس وقت سے آج تک تمام مسیحی جماعتیں اپنے خداوند کے اس وعدہ پر پورا بھروسہ رکھ کر اس حکم کی فرمانبرداری کر رہی ہیں۔ اسی طرح پرسبٹیرین کلیسیا بھی اس حکم کی تعمیل و تکمیل میں جان و مال سے ہمہ تن مصروف ہے۔ اسی مدعا کو مدنظر رکھ کر اس نے اپنے آپ کو ایک کلیسیا میں مرتب کیا ہے اور فارن مشن کے بڑے کام کو اپنے ذمہ لے لیا ہوا ہے۔ اور دنیا بھر میں کام بڑی گرمجوشی اور دانائی اور انتظام کے ساتھ کر رہی ہے۔ مشن فیلڈ میں مرد اور عورت مشنریوں کی بڑی فوج اس کام میں منہمک ہے۔ اس مدعا کو پورا کرنے کے لئے ہر سال بھاری رقم بھی بہم پہنچا رہی ہے۔

فارن مشنری بورڈ

پرسبٹیرین چرچ کا فارن مشنری بورڈ نیویارک شہر (واقعہ امریکہ) کے مشن بلڈنگ ۱۵۶ ففتھ ایونیو میں واقعہ ہے۔ اس بورڈ کے ممبر جنرل اسمبلی کی سالانہ جلسہ پر منتخب کئے جاتے ہیں۔ ان میں سے بائیس ممبر تین تین سال کے لئے انتخاب کئے جاتے ہیں۔ پادری ڈاکٹر جارج الگزنڈر صاحب بورڈ مذکور کے پریذیڈنٹ ہیں۔ اور مسٹر ڈوائیٹ ایچ۔ ڈے صاحب خزانچی ہیں۔ ان ممبران میں سے اکثر نیویارک شہر میں یا اس کے نزدیک ہی رہتے ہیں۔ اس بورڈ کے سکرٹری ڈاکٹر رابرٹ ای سپیئر۔ ڈاکٹر آرتھر جے براون۔ ڈاکٹر اے۔ ڈبلیو۔ ہالسی۔ اور ڈاکٹر سٹینلی وایٹ صاحبان ہیں۔ اسسٹنٹ سکرٹری پادری ڈاکٹر ڈاولیسہ ایڈ۔ پادری ڈبلیو۔ پی۔ شیل۔ اور پادری

جارج ٹی سکاٹ صاحبان ہیں۔ ان کے متعلق پادری ڈاکٹر سی۔ اے۔ براؤٹ بسٹر جے۔ ایم پیٹرسن اور پادری ارنسٹ۔ ٹی۔ ہال ہیں۔ یہ سب بطور ڈسٹرکٹ سکرٹری کے کام کرتے ہیں۔ ڈاکٹر ٹی۔ ایچ سپیر تعلیمی مشیر ہے۔ اور پادری جارج ایچ ٹرل سبت سکول کے سکرٹری ہیں۔

اس بورڈ کے علاوہ چھ ومنس بورڈ بھی ہیں چنانچہ فیلاڈلفیہ سوسائٹی ویدراسپون بلڈنگ فیلاڈلفیہ میں ہے۔ دی نارتھ ویسٹ بورڈ روم ۴۸ و ۵۰۹۔ ساؤتھ ویبش ایونیو شکاگو میں ہے نیویارک بورڈ۔ نیویارک شہر ۱۵۶ ففتھ ایونیو میں ہے ساؤتھ ویسٹ بورڈ ۸۱۶ اولیو سٹریٹ سینٹ لوئس میں ہے۔ دی آکسیڈنٹل بورڈ سان فرانسسکو میں اور نارتھ پیسفک بورڈ پورٹلنڈ۔ اورین میں ہے۔

مشنری طاقت

پریسبٹرین بورڈ کے متعلق ۱۳۵۳ مشنری فارن فیلڈ میں ہیں۔ بورڈ نے اس مشنری فوج کو فیلڈ میں خاص اقرارات اور معاہدہ کے ساتھ بھیجا ہوا ہے تاکہ وہ اُن فیلڈوں کو قائم اور برقرار رکھیں۔ خواہ وہ یعنی بورڈ کسی دوسرے امر میں کامیاب ہو یا ناکام ہو لازم ہے کہ وہ اپنے اُس اقرار اور معاہدہ کو قائم رکھیں۔ اگر بورڈ ایسا نہ کرے تو یہ وہی بات ہوگی کہ وہ فرانس میں ایک فوج بھیجیں اور اُن کے لئے سامان ترسیم کا بہم پہنچانے میں ناکام رہیں۔ ان ۱۳۵۳ میں ۳۷۹ آرڈینڈ مشنری ۹۴ مردانہ ڈاکٹر۔ ۷۶ دیگر آدمی ہیں۔ مثلاً سوپرنٹنڈنٹ وغیرہ ۴۴ زنانہ ڈاکٹر ۳۰۸ مجرد مستورات مثلاً اُستانیاں ۴۷۲ مشنری صاحبان کی میم صاحبات۔ جو فیلڈ میں بڑی کارآمد کام کرنے والیاں ہیں۔ مزید براں جو اُس ملک کی طرف سے کام کرتے ہیں ۴۲۷۲ دیسی کارکنان ہیں جن میں ۳۲۲۴ آرڈینڈ منسٹرس ہیں تمام ممالک میں اس بورڈ کے ماتحت بہت سے دیسی مرد عورتیں اور بچے ہیں جن میں سے ۱۶۱۴۷۰ اس وقت شریک عشا ہیں۔ اور ان میں سے ۱۸۱۷۲ گذشتہ سال یعنی ۱۹۱۶ء میں مسیحی ہوئے۔ اس طرح کام تمام ممالک میں بڑی خوبی سے چل رہا ہے۔

کن کن ممالک میں کام ہو رہا ہے

پریسبٹرین چرچ کا کام چین میں اور یونائیٹڈ سٹیٹس کے اندر چینیوں جاپانیوں اور کوریائیوں میں ہو رہا ہے۔ افریقہ۔ ہندوستان جاپان۔ کوریا۔ میکسیکو۔ فارس۔ جزائر فلپائن۔ سیام برازیل۔ چائیل۔ کولمبیا۔ گواٹیمالا۔ اور وینیزویلا میں بھی کام جاری ہے۔ ان تمام ممالک میں بہت سے لوگوں کی زندگیوں میں انجیل اپنی طاقت اور اثر حاصل کر رہی ہے۔

کتنا خرچ ہوتا ہے

ان تمام ممالک میں پریسبٹرین مشن نے گرجوں چیپلوں مشنری صاحبان کے گھروں۔ مدرسوں۔ کالجوں۔ ہسپتالوں ڈسپنسریوں چھاپہ خانوں۔ اور مذہبی کتب خانوں پر لاکھوں ڈالر لگا دیئے ہیں۔ گذشتہ سال یعنی ۱۹۱۶ء میں کل خرچ ۲۵۲۵۶۲۹ ڈالر وقف کر دیئے گئے تھے۔ اور کل آمدنی ۲۵۴۴۲۴۶ ڈالر تھی۔ اس خوفناک جنگ کے سبب سے تمام ضروریات بہم پہنچانے میں بڑی دقت پیدا ہو گئی ہے۔ تو بھی روپیہ بہم پہنچانے میں بڑی کوشش کیگئی اور کی جا رہی ہے تاکہ کام میں کسی قسم کا ہرج واقعہ نہ ہو۔ خداوند مسیح چاہتا ہے کہ ہم اپنے بھروسہ میں وفادار رہیں اور اُس کلیسیا کو سنبھالے ہیں جس کے لئے مسیح موا۔

بائبل کے سمجھنے کے لئے آسمانی ہدایت کی ضرورت

ذکر ہے کہ امریکہ میں ایک لڑکا اندھا پیدا ہوا تھا۔ ڈاکٹر نے خوب سوچ بچار کر اُس کی آنکھوں کا آپریشن کر دیا۔ اور روشنی کو بتدریج آہستہ آہستہ آنکھوں میں آنے دیا۔ اس مطلب سے اُس کی آنکھوں پر ایک پٹی باندھ رکھی تھی جو حسب موقعہ مناسب طور پر کھول اور پھر بند کر دیجاتی تھی۔ ایک دن اُس کی والدہ اُس کو گھر سے باہر لے گئی اور اُس کی آنکھوں سے پٹی کھولدی۔ اُس وقت اُس نے پہلی ہی مرتبہ آسمان اور زمین کو دیکھا۔ یہ دیکھتے ہی لڑکا بول اُٹھا "آماجان! آپ نے مجھے پہلے ہی کیوں نہ بتایا کہ آسمان اور زمین ایسے خوبصورت ہیں؟" والدہ نے آنکھوں میں آنسو بھر کر جواب دیا "بیٹا! میں تو تجھے یہ باتیں بتانے کی کوشش کرتی رہی مگر تو میری سمجھ نہ سکتا تھا"۔ یہی حالت ہماری اُس وقت ہے جب ہم یہ سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں کہ بائبل میں کیا ہے۔ جب تک روحانی ڈاکٹر (یعنی روح القدس) ہماری روحانی آنکھوں کا آپریشن کر کے پردہ دور نہ کر دے تب تک ہم بائبل کی باتوں کو سمجھ نہیں سکتے خواہ کوئی ہمیں کتنا ہی مشرح اور واضح طور پر بتانے کی کوشش کرے۔ تجربہ اس امر کا شاہد ہے۔ کہ بائیبل کے سمجھنے کے لئے روح پاک کے کام کی اشد ضرورت ہے۔

خدا ہماری پناہ اور ہمارا زور ہے۔ وہ سختیوں میں مدد کے لئے نہایت مستعد ہے۔

زبور ۴۶: ۱



(ایڈیٹر نامہ نگاروں کی رائے کا ذمہ وار نہیں)

اقوال المسیح

متی ۲۸: ۲۰

میں دنیا کے تمام ہونے تک ہر روز تمہارے ساتھ ہوں ÷

دنیادار اور بے ایمان کے نزدیک یہ بات نا ممکن ہے اور مجہول معلوم ہوتی ہے کہ مسیح کا جسم سے غیر حاضر ہونے پر یہ دعوٰی اور قول کیونکر پایۂ ثبوت کو پہنچ سکتا ہے۔ لہذا اس کے حل کرنے اور سمجھنے کے لئے ذیل کی چند باتیں گوش گذار کی جاتی ہیں۔

اوّل جو صفات خدا باپ کی ذات سے منسوب ہیں وہی جملہ صفات خدا بیٹا سے منسوب ہیں۔ مثلاً خدا قادر مطلق اور ہمہ جا حاضر ہے۔ جیسا موسٰی سے کہا گیا کہ میری حضوری تیرے ساتھ ہوگی اور نیز یہ کہ میں قادر مطلق خدا ہوں۔ وغیرہ

چونکہ مسیح میں خدا اور انسان ہر دو ذاتیں تھیں۔ لہذا عجائبات اور کلام معمولی اور نرے انسان کے نزدیک ناممکن ہے وہ یسوع مسیح جو الٰہی شخص ہے اُس کے نزدیک ممکن ہے

ایک مرتبہ یسوع نے ایک مفلوج سے کہا بیٹا تیرے گناہ معاف ہوئے۔ یاد رہے کہ یسوع کا یہ دعوے اُس کی الٰہی شخصیت کو ظاہر کرتا تھا اور اسی سبب سے حاضرین میں سے بعض یہ خیال کرنے لگے کہ یہ کیوں ایسا کفر بکتا ہے۔ خدا کے سوائے کون گناہ کو معاف کر سکتا ہے۔ اس پر مسیح نے اپنی مسیحائی سے اُن کے اندرونی خیال کو معلوم کر کے کہا تم اپنے دلوں میں ایسا خیال کرتے ہو آسان کیا ہے کیا یہ کہنا کہ تیرے گناہ معاف ہوئے یا یہ کہ اُٹھ اور اپنا کھٹولا اٹھا کر چلا جا۔ پر تم جانو کہ **ابن آدم** کو زمین پر گناہوں کے معاف کرنے کا اختیار ہے۔ میں اس مفلوج سے کہتا ہوں کہ اُٹھ اور اپنا کھٹولا اُٹھا کر اپنے گھر کو جا اور وہ فی الفور اُٹھا اور اپنا کھٹولا اُٹھا کر چلا گیا۔ مرقس ۲ باب ۱ سے ۱۲ آیت تک۔ اس بیان سے عیاں ہے کہ ہر ایک دعوے کے واسطے دلیل کی ضرورت ہے کوئی دعوے بغیر دلیل ثابت نہیں ہو سکتا۔ علٰی ہذا القیاس مذکورہ بالا قول کے واسطے بھی دلیل کی ضرورت تھی کہ میں زمانے کے اخیر تک ہر روز تمہارے ساتھ ہوں"

دلیل (۱) اچھا دیکھئے ہمارے بادشاہ ذی جاہ **جارج پنجم** باعتبار جسم کے لندن میں تشریف رکھتے ہیں۔ پر ایک معنی میں اپنے قوانین اور احکام کے ذریعہ آپ کی تمام قلمرو میں آپ کی حاضری اور موجودگی تسلیم کی جاتی ہے۔

(۲) یسوع اور مردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد قریب ۱۲-۱۳ دفعہ اپنے شاگردوں پر ظاہر ہوا ہاں اب وہ خدا باپ کے دہنے ہاتھ سرفراز ہونے کی صورت اور حالت ہی میں نہیں بلکہ نادیدنی طور پر بھی اپنے لوگوں میں آنا ممکنات سے اور بعید نہیں حتی کہ بت پرست اور بڑے بڑے خدا پرست بھی اُس کے قائل ہیں کہ کیا جانے خدا یا پرمیشور کس صورت اور بھیس میں آ جاوے۔ تب ہی تو سادھو سنتوں اور پیروں فقیروں کی خدمت کیجاتی ہے اور اُن کو موہن بھوگ کھلائے جاتے ہیں۔ اس جگہ ممکن ہے کہ کوئی اندر یا باہر کا معترض اعمال کی کتاب ۳ باب کی ۲۱ ویں آیت کے مطابق اعتراض

"اُس آیت میں یوں مرقوم ہے کہ ضرور ہے کہ وہ آسمان میں اُس وقت تک رہے جب تک کہ وہ سب چیزیں بحال نہ کی جائیں جن کا ذکر اپنے پاک نبیوں کی زبانی کیا ہے جو دنیا کے شروع سے ہوتے آئے ہیں" اس کے جواب میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ یہ آیت یسوع مسیح کی آمد ثانی کا اظہار کرتی ہے جبکہ وہ عدالت اور انصاف کرنے کو آویگا۔ تاہم یہ بات مسلمہ ہے جس کو ہر ایک مسیحی مانتا ہے کہ اگرچہ یسوع جسم کے اعتبار سے ہماری آنکھوں سے نہاں ہے پر وہ باطنی طور اور صورت میں اپنے ہر ایک ایماندار کے ساتھ ہے۔

(۳) وہ اپنے کلام اور رسومات کی تاثیروں کے ذریعہ اپنے مومنوں کے درمیان رہتا ہے واضح رہے کہ اُس کی تعلیمات اور رسومات میں اُس کی تصویر کا ایسا خاکہ پایا جاتا ہے جس سے اُس کا ہر ایک محب اپنے یسوع محبوب کو انجیلی کیمرہ کے ذریعہ اپنے خانہ دل میں اُس کا پورا پورا عکس دیکھ کر بیحد خوش و شادمان ہوتا ہے۔ اُس نے فرمایا کہ آسمان اور زمین ٹل جائیں گے پر میری باتیں ہرگز نہ ٹلیں گی" لوقا ۲۱: ۳۳

(۴) روح القدس کے ذریعہ سے یسوع اپنے لوگوں کے ساتھ رہتا ہے۔

اعمال کی کتاب باب اول میں مذکور ہے یسوع نے آسمان پر جانے سے پہلے اپنے شاگردوں سے کہا کہ میں تم کو اکیلا نہیں چھوڑونگا بلکہ ایک تسلی دینے والا اور مددگار بھیجونگا پھر اعمال ہی کی کتاب کے دوسرے باب میں وہ وعدہ تکمیل کو پہنچتا ہوا نظر آتا ہے۔ اور بالیقین آسمانی قوت سے قوت ور ہوکر تو پطرس کو یسوع کا وہ قول یاد آیا جو اُس نے کہا تھا کہ میں تم کو آدمیوں کے مچھوے بناؤنگا

متی ۴: ۱۹ پطرس نے روح القدس کو پاتے ہی کلام کیا جال ڈالا جس میں تین ہزار مچھلیاں جنہیں انسان حاصل کلام یسوع اپنے خدمت کرنیوالوں کی خدمتوں میں ان کے ساتھ ہے۔ عابدوں کی عبادتوں میں ان کے درمیان ہے۔ غمگینوں اور مصیبت زدوں کے غموں اور مصیبتوں میں اُن کے ہمراہ ہے۔ کمزوروں کو سنبھالنے کے لئے اُن کے ساتھ ہے۔ کیونکہ ہمارا ایسا سردار کاہن نہیں جو ہماری سستیوں میں ہمارا ساتھ نہ دے عبرانی ۴: ۱۵۔ غرض کہ یسوع سوائے گناہ کے اور تمام حالتوں میں اپنے پیار کرنے والوں کے شریک حال ہے۔ وہ ایسا صیاد نہیں جو اپنے مومنوں کو اپنے دام محبت میں لا کر اُن کی طرف سے بے خبر اور بے فکر ہو جاوے۔ جیسا ذیل کے شعر سے دیگر صیادوں کی نسبت کہہ سکتے ہیں۔

اے وائے بر اسیرے کز یاد رفتہ باشد
در دام ماندہ باشد صیاد رفتہ باشد

راقم خادم ایم۔ سی۔ نیوٹن گل۔ قصبہ روپڑ ضلع انبالہ

مریض عشق مسیح

مریض عشق عیسیٰ ہوں مجھے درماں کی کیا حاجت؟
طبیب درد دل وہ ہے تو پھر لقماں کی کیا حاجت؟

حیات جاوداں کی ہے ندی جاری مسیحا سے
سکندر سے کہو بھٹی چشمۂ حیواں کی کیا حالت؟

یہ چاروں کا چارہ ہر کلفت میں سہارا ہے
جب اُس پہ آسرا ہووے تو پھر انساں کی کیا حاجت؟

خدا کہتا ہے بیٹے جبکہ اپنے پاک بندوں کو
تو اس دنیا کے نام و ننگ بے پایاں کی کیا حاجت؟

خزانہ عالم بالا پہ ہو محفوظ مومن کا۔
تو قاروں کی طرح خالی سو ساماں کی کیا حاجت؟

خدا انساں بنا خود۔ بس اثبوت ذات ربانی
کہ اس سے اور بڑھ کر حجت و برہاں کی کیا حاجت؟

سناتا ہے تو مجھ کو دین کے جھگڑے عبث واعظ
جو کافر ہیں مسیحا کے انہیں ایماں کی کیا حاجت؟

نہیں کچھ امت عیسیٰ کو ڈر طوفان محشر کا
مسیح جب ناخدا ہووے تو کشتیباں کی کیا حاجت؟

خدا ہی جب کلام ہم سے کرے خود روبرو ہو کر
تو الہام و وحی کے دفتر و دیواں کی کیا حاجت؟

بہشت اُس کی حضوری اور دوزخ اُس کی دوری ہے
مسیح کے خادمو تم کو روضۂ رضواں کی کیا حاجت

مسیح لیجائیو جنت میں خاںؔ کو روز محشر میں
ترے عاشق کو ہو گی عدل کے میداں کی کیا حاجت؟

بندۂ فرماں۔ خاںؔ

پادری طالب الدین مرحوم

اس کے سوا اردو زبان کے قصے اور فسانے اور تمام شعرا کے دیوان۔ اور فارسی زبان کا مرجع علم ادب۔ فردوسی۔ حافظ۔ سعدی وغیرہ کی تصنیفات آپ کے حافظے میں جمع تھیں۔ اس زمانہ میں جب آپ کبھی کسی مضمون پر بولا کرتے تھے یا جب کبھی کوئی مضمون تحریر کیا کرتے تھے تو فصاحت و بلاغت و ملاحت کے دریا بہا کرتے تھے۔ اُس زمانہ کے نور افشاں میں آپ کے مضامین کو پڑھکر دیکھو یا مسٹر واعظ سے دریافت کرو جو اُس وقت نور افشاں کے ایڈیٹر تھے۔

آپ کا ملکۂ شاعری } اس میں کوئی شبہ نہیں کہ آپ شاعرانہ طبیعت لے کر پیدا ہوئے تھے آپ نے اعلیٰ شاعر بننے کی تیاری بھی کی تھی۔ آپ کی سکول لائف میں آپ کی طبیعت کا اظہار نہایت خوبی سے ہونا شروع بھی ہوا تھا۔ آپ نے سب سے پہلا رسالہ جو نظم میں تھا بنام "دنیا کی کارستانی" پنجابی زبان میں شائع کرایا تھا جس میں "آئینہ دل" کے خیالات قصہ شاہ بہرام کے وزن میں باندھے گئے تھے۔ افسوس کا مقام ہے کہ آپ کی یہ تصنیف قریباً ناپید ہو گئی۔

ایک پنجابی گیت بھی آپ کی تصنیف سے ہمارے گیت کی کتابوں میں محفوظ ہے جو خداوند کے تولد کی عید کے موقعہ پر گانے کو لکھا گیا تھا جس کا پہلا شعر یوں آیا ہے

آیا عیسےٰ یار ساڈے پاس
اج اپنا روپ وٹا کے

اردو غزلیں بھی آپ نے کہیں ہیں۔ جو اکثر اُس زمانہ کے نور افشاں میں۔ بعد کو رسالہ مسیحی میں نکلتی رہی تھیں۔ ان میں سے ایک غزل کے چند مصرعے بطور نمونہ پیش کئے جاتے ہیں جن سے آپ کی شاعرانہ طبیعت اور خیالات کی بلندی کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ وہ ذیل میں ہیں

ہمیں درد غم سے چھڑا جانے والے
طریق غلط سے ہٹا جانے والے
تو طالب کو بھی زندگی دیتا جائیو۔
ارے ٹھوکر سے مردے جلا جانے والے
ہم اندھوں کی آنکھوں کو کھولو کرم سے
اور پولوس پہ نور چمکانے والے۔

اس کے سوا ہم مولوی صفدر علی مرحوم کے شکر گزار ہیں۔ جنہوں نے مسٹر طالب الدین کی دو غزلوں کو جو انہوں نے بٹالہ سکول کی رہائش کے دوران میں لکھی تھیں اپنی کتاب

خدا نے روح میں ہمارے لئے محفوظ رکھا اور وہ دو غزلیں یہ ہیں۔

شب و روز عیسےٰ تری گفتگو ہے۔
یہی ذکر ہر دم یہی جستجو ہے۔
بشر کی سفارش خدا سے تو کرتا
بشارت جہاں میں تری کو بکو ہے
فلک پر ملائک ترے مدح خواں ہیں
زمیں پر تجمل تری چارسو ہے۔
مسیحا تری دید کاہوں میں شایق
یہی آرزو بس یہی آرزو ہے
خدا کا تو پیارا ہے منجی ہمارا
گناہوں کو دھوتا تراہی لہو ہے
مجسم ہوا تو ہماری ہی خاطر
کفارہ ہمارے گناہوں کا تو ہے
تو مردہ دلوں کو سدا زندہ کرتا
یہ قدرت تری اور تری ہی یہ خو ہے
تو مطلوب اُن کا جو ہیں تیرے طالب
شفیع ہے ہمارا نہیں فرق مو ہے

غلام مسیح۔

رسید زر

بیبے میں۔ ہرسین	اشتہار	ے
پادری کھنی سنگھ		ے
مسٹر ایس اندریاس		ے
پادری پربھودت		ے
مس اے۔ ایم کر		ے
بابو سوہاوا		ے
پادری الیف۔ ہیلر	اخشتہار	عمہ ۴/
مسٹر سندر سنگھ		ے
مسز ای۔ جے نورمن اشتہار		ے
پادری وارث الدین		عہ ۴/

پادری ٹی سی۔ اوپل	ے
مسٹر سی مکون	ے
سردار بوٹا سنگھ	ے
ہیڈ ماسٹر مشن سکول	ے
پادری سموئیل جیوا	ے
مسز اے۔ ولیم	ے
مسٹر الیجنڈر	ے
پادری سی بوپ	ے ۵/
پادری اے ٹ ونگ واتھ	ے
مس ایس۔ ایم۔ ویری	ے
پادری ایم۔ آر۔ اہرن	ے
کیٹی گسٹ	ے
مس سی۔ آر کلارک	ے
پادری انوار الحق	ے
پادری آر۔ ایف جونس	ے
کوڑھی خانہ	ے
مسٹر جے گدائوں	ے
پادری جے۔ ایم۔ وین	ے
سپرنٹنڈنٹ بلینڈ سکول	ے
مسٹر ایم۔ وائی۔ جمال الدین	ے
ڈاکٹر ای۔ سی جاشو	ے
پادری ٹوپوڈ ولکی	ے
مسٹر طاسف خاں۔ بی۔ اے	عمہ ۴/
پادری ڈبلیو۔ وڈ	عبـ
پادری ٹی لا	ے
مس فرر	ے
مس فلٹن	ے
ڈاکٹر ایس ڈیوڈ	ے
مسٹر جے۔ ایس۔ ڈیوڈ	ے
ڈاکٹر ایس۔ میسی	ے

مسٹر ای۔ بینوئیل	ے
مسٹر موہن لعل	ے
ہیڈ ماسٹر مشن سکول	ے
مسٹر سی ہیمراج	ے
بابو اندریاس	ے
پادری الیف۔ جی ٹمسکی	ے
مسٹر بی۔ سی چیٹرجی	ے
ڈبلیو جے۔ ہرام ایس۔ اے ایس	ے
ہیڈ ماسٹر لشپ پارکر	ے
ہیڈ ماسٹر وزیر آباد	ے
پادری جارج کاڈسٹر	ے
مسٹر نانک چند	ے
پادری۔ اے نکلسن	ے
دی اڈالون سکول	ے
مسٹر جے۔ الیگزینڈر	ے
مسٹر الفریڈ ظہیر	ے
سکریٹری وائی۔ ایم سی۔ اے	ے
سکرٹری بوز لائبریری	ے
مسٹر اے۔ ندوبیاہ	ے
مسٹر ایچ سالومن	ے
مسٹر جی۔ بی۔ سالومن	ے
مسٹر ای۔ جے۔ پول	ے
سپرنٹنڈنٹ اے۔ پی مشن	ے
ماسٹر سی سیلاس	ے
سپرنٹنڈنٹ ریڈنگ روم	ے
پادری سکھ لعل	ے
پادری آئی۔ ڈی بشہباز	ے
پادری جے جیکسن	ے
پادری جسونت سنگھ	ے
مسٹر ظہور مسیح نائب تحصیلدار	ے

بہت جلد ضرورت ہے ۳/

اگر کسی صاحب کو ایک ہمارے لائق مسیحی نوجوان کی جو ابھی بصرہ سے واپس آیا ہے اور جس نے مدرس۔ لوکل پریچر۔ بک سیلر کمپوزیٹر۔ ڈرل ماسٹر کرکٹ منیجر۔ بورڈنگ ماسٹر منشی۔ ایجنٹ۔ کلرک ریلوے گارڈ اور ہیڈ ماسٹر (ہیڈ ماسٹر اپر پرائمری سکول) کی خدمات کی ہوئی ہیں۔ خدمت کروانی منظور ہو تو اس ہر فن مولا۔ راگی۔ دینی شاعر کی بابت جونیئر جونیئر ٹرینڈ ورنیکولر ٹیچر۔ لوکل پریچر۔ ٹوریسر ہے۔ مسٹر ایل سی بارل پینٹینز۔ دیوان رتن چند گارڈن لاہور سے خط و کتابت کریں +

دمہ کا شرطیہ علاج ۱/۱ع

بہت لوگ کہتے ہیں کہ دمہ دم کیساتھ جاتا ہے پر آپ ذرا شک نہ کریں۔ دمہ کا شرطیہ علاج میرے پاس ہے جس وقت دورہ ہوا ہو اور دم گھٹ کر جان نکل جانے کی دیر ہو تو اس دوائی دو خوراک کھائیے اور خدا کا شکر کیجئے قیمت فی ڈبیہ صرف ۸/

خوش ذائقہ گولیاں

جو عمدہ چورن کا کام دیتی ہیں قبض دائمی کو دور کرتی ہیں۔ ہاضم طعام اور مخارج ریح ہیں قیمت ایک ڈبیہ ۱۰ گولیوں کی ۸/

مرہم دستی بواسیر

صرف ایک ہفتہ کے استعمال سے مسے سوکھ کر گر جاتے ہیں اور پھر کبھی نہیں ہوتی قیمت ۸/

المشتہر۔ ڈاکٹر اے۔ این اوبیڈ ایہ۔ ڈاکخانہ لکھن پور۔ سرگجہ۔ سی پی

نور افشاں کے لئے نئے خریدار دیجئے۔

کرسچن بوائز بورڈنگ سکول لودیانہ

قائم شدہ ۱۸۰۵ء

تسلی بخش انتظام۔

حفظ کا خانہ۔ یہ بورڈنگ عیسائی لڑکوں کی دینی اور دنیوی تعلیم کے لئے عرصہ دراز سے جاری ہے مشن بورڈ نے ابتدائی تعلیم کو اعلیٰ اور مکمل بنانے کی غرض سے یکم اپریل ۱۹۱۳ء سے حصہ پرائمری کی تین جماعتیں ایک امریکن لیڈی صاحبہ کی زیر نگرانی کر دی ہیں اس سے چھوٹے بچوں کی تعلیم و تربیت کا انتظام بخوبی ہو گیا ہے۔ شرح خرچ خوراک ماہواری فی طالب علم مع فیس جماعت ماہواری فی طالب علم سوا روپیہ خرچ متفرقات قیمت کتب و سٹیشنری علاوہ حصہ ابتدائی کے طالب علم بعد حصول تعلیم مشن سکولوں میں حاضر ہوتے ہیں سکول ہذا میں ہر قسم کا زنجیر خلا میز کرسی وغیرہ مناسب قیمت پر تیار ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں جن رنگشاہ و کرنال کیمپ میں تیار ہو سکتے ہیں سر کو زل فی ۸/ سے ۲/ تک جن رنگشاہ ۸/ سے ۸/ تک مزید حالات بذریعہ خط و کتابت پرنسپل صاحب سکول ہذا سے دریافت ہو سکتے ہیں +

بیرنگ ہائی سکول بٹالہ ضلع گورداسپور

یہ سکول عرصہ دراز سے مسیحی لڑکوں کی دینی اور دنیوی تعلیم کے لئے جاری۔ اور تقریباً ایک میل شہر سے باہر ایک پر فضا اور صحت افزا مقام پر واقع ہے اس کے متعلق وسیع اور ہوادار بورڈنگ ہوس خوشنما اور فراخ کھیل کا میدان۔ لڑکوں کے غسل کیلئے خوش وضع حوض عبادت کے لئے گرجا گھر اور جماعتوں کے لئے موزوں اور کافی کمرے ہیں۔ مزید برآں سکول کے ماسٹر صاحبان لائق اور اعلیٰ تعلیم یافتہ ہیں سکول ہذا میں چند مسیحی لڑکوں کے داخل ہونے کی گنجائش ہے لہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ داخل ہونے والے طلبا پتہ ذیل پر درخواستیں بھیجیں۔

المشتہر۔ پرنسپل بیرنگ ہائی سکول بٹالہ۔ ضلع گورداسپور۔

باغ دل

ایڈیٹر مسز محمد اسمٰعیل صاحبہ

چندہ سالانہ ۱۰/ مگر دو یا زیادہ کاپیاں ایک پتہ پر بھیجی جاویں تو ۸/ ہوگا۔ فی کاپی ۱/ المشتہر:۔ اے۔ ایم۔ ویری ڈی ڈی منیجر لودیانہ

کرسچن بک سٹور لودیانہ

یہاں ہر قسم کی مسیحی علم ادب کی کتابیں فروخت ہوتی ہیں جو اردو اور پنجابی زبانوں میں امریکن ٹریکٹ سوسائٹی پنجاب رلیجس بک سوسائٹی اینڈ کرسچن سوسائٹی کی طرف سے شائع ہوتی ہے۔ فہرست کتب کیلئے درخواست بھیجو منیجر پادری ای۔ ایم ویری صاحب۔ لودیانہ۔ پنجاب

مخزن مسیحی

یہ رسالہ ہر ماہ کی پہلی اور پندرہ تاریخ کو زبان انگریزی اور رومن اردو الہ آباد سے شائع ہوتا ہے۔ اس میں کلیسیائی اور ملکی خبریں۔ کرسچن اینڈیور کے مضامین اور سنڈے سکول کے سبق شائع ہوتے ہیں چندہ سالانہ حسب تنخواہ خریداران ۱۲/ سے لیکر ۲/ تک نمونہ ایڈیٹر مخزن مسیحی فتحپور حسوا پور سے طلب کر سکتے ہیں۔

دستور العمل نور افشاں

قیمت سالانہ اہل شہر سے بغیر محصول ڈاک	۲/
ہندوستان و پنجاب سے معہ "	۳/
غیر ممالک سے " " "	۳/۱۲

قیمت ہر حالت میں پیشگی لی جاوے گی۔

شرح اجرت اشتہارات

مقدار اشتہار	سہ ماہی	ششماہی	سالتمام
کالم کا ۸/۱ حصہ	۸/	۱/	۱/۸
چوتھائی کالم	۱/	۱/۸	۲/
نصف کالم	۱/۸	۲/	۳/
پورا کالم	۲/	۳/	۵/
پورا صفحہ	۳/	۵/	۸/

ہر ایک دفعہ کے لئے فی سطر ۲/ ایک روپیہ سے کم کسی اشتہار کے لئے نہ لیا جاویگا +

نوٹ۔ نامہ نگار اپنی تحریروں کے آپ ذمہ وار ہیں

پادری ای ایم ویری صاحب ڈی ڈی ایڈیٹر و منیجر نور افشاں کیلئے مشن ہیلیم پریس لودیانہ میں باہتمام وائلی براؤن چھپا